مرثیہ ۵

۱

جب در رسول پر رات آئی جدائی کی ہونا

بی بی فاطمہ یا بانو بیوی گریہ و زاری ن

اونچی آہ و وصیت بی بولے کہ بیبی وہ نالہ زار

اونچی ہی و وصیت بی بولے یا بانوہ درمیان

کہا و علی بہی خواب میں بیان

بلبلیں بیت سر کوچہ زینب بی بی روتی

اس بن میں مارا جا بیگا بیار میرا حسن

بیٹا لیکر او سکا بیوہ بیبی یہ طرح چلی

بانو چلے اپنے وطن کی رہی جدا قید تجو

یہ حسن بنا ہے ... روئی صغریٰ ... جو اپنی لاج

بکون ان لشکر بیٹا ابھی نہیں ہے

کیا رشتہ بیکا لینے ہمارا حسین ہے

نہ ہم پر تمہاری ظلم آس کیوں اتنا بیدا ہے بس

ہیں جا تمہارا کیوں بہائی ہوش اب ہوا بس

سب و کیہ بیڑا ہی نمیدہ کیوں کیوں ہوی اودا اس

دیو لی مری یا بانو ہو نہ بری ہوتا حال سا اس

حالت ہو گیا اسی یہ جینے بچہ دل ملول ہے

بابل فاطمہ ہوں دل جلی بیبی رسول کے

Copyright © King Saud University